بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ٹیلیفون نمبر ۳۲

روزنامہ
الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

بروز منگل

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۲۹ جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ، ۳۱ ماہ وفا ۱۳۵۲ہش، ۳۱ جولائی ۱۹۷۳ء	نمبر ۱۷۳

رپورٹ نمبر ۲

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کے کوائف

حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، احباب جماعت کے نام السلام علیکم

(از محترم پروفیسر چودھری محمد علی صاحب ایم، اے)

محترم چوہدری محمد علی صاحب اپنے خط بنام امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب (محررہ ۱۸ جولائی ۱۹۷۳ء) میں رقمطراز ہیں:-

اس سے قبل ۱۷؍۷ کی شام تک کی رپورٹ آنمکرم تک پہنچ چکی ہوگی۔ آج کی مختصر رپورٹ پیش خدمت ہے:-

آج دوپہر کا کھانا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے Ambleside میں پارک ہوٹل میں تناول فرمایا۔ گرینج ہوٹل میں کمروں کی بکنگ قریب الاختتام ہے۔ لیک ڈسٹرکٹ میں قیام کے باقیماندہ عرصے کے لئے بکنگ پارک ہوٹل میں کی گئی ہے۔ اس عمارت کو مرمت وغیرہ کے بعد ہوٹل میں تبدیل کیا گیا ہے۔ پہلے یہاں Knitting Factory ہوا کرتی تھی۔

آج ایک بجکر پچاس منٹ پر مکرم مرزا انس احمد صاحب آکسفورڈ سے تشریف لے آئے اور پارک ہوٹل میں جہاں حضور صاحبزادہ صاحب کے منتظر تھے۔ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور نے صاحبزادہ صاحب کو بعض ہدایات سے نوازا۔ اس کے بعد Kirkstone Pass میں جو ایک پرانی سرائے (Inn) ہے۔ اس راستے حضور سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ وہی سرائے ہے۔ جس کے مالکوں نے ۱۹۶۷ کے سفر کے موقع پر حضور کا بے حد مؤدبانہ انداز میں استقبال کیا تھا اور الوداع کہنے کے لئے تمام کاروبار چھوڑ کر سرائے سے باہر آگئے تھے۔ حضور ان سے دوبارہ ملنے کے متمنی تھے۔ سرائے پر پہنچ کر پتہ چلا کہ اس کے پرانے مالک جا چکے ہیں اور ان کی جگہ نئی انتظامیہ کام کر رہی ہے۔ کیفے پر اب گاہکوں کی ریل پیل بھی پہلے سے زیادہ تھی۔ یہاں سے چل کر نہایت پُر فضاء علاقے (جو جھیل Ullswater (الزاواٹر) کے گرد واقعہ ہے) میں سیر کی۔ اور پھر Pooley Bridge کے قریب ایک Chalet-at- ہوٹل میں جس کا نام Pooley Bridge ہے۔ تشریف لے گئے۔ یہ ہوٹل تو بند ہو چکا تھا لیکن اس کے مالک اور مالکہ نے نہایت ادب و احترام سے حضور کا استقبال کیا اور چائے پیش کی۔ باہر سے دیکھا دیکھی تین گروپ جن میں ایک میاں بیوی ہم لوگوں کے ساتھ ساتھ چائے کی تلاش میں تھے۔ ہوٹل کے اندر آگئے اور خاصی انتظار کے بعد ایک ایک کر کے بڑی برہمی کے عالم میں چلے گئے۔ لیکن مالک اور مالکہ نے اُنکی طرف کوئی توجہ نہ دی۔ یہاں کا طریق یہی ہے کہ وقت ختم ہو جانے پر اپنا کاروبار بند کر دیتے ہیں۔ ہوٹل سے روانگی کے وقت حضور نے ہوٹل کے مالک اور مالکہ پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور اُن کے ننھے بچے کو خاص شفقت سے نوازا۔ جب حضور گاڑی میں بیٹھنے لگے۔ تو مالکہ Visitors Book لے کر آئی۔ اور حضور سے عرض کی کہ اس میں اپنا دستخط ثبت فرما دیں۔ چنانچہ حضور نے اس کی درخواست کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے اس پر دستخط درج فرمائے۔ واپسی کینڈل کے راستے ہوئی۔ راستہ نہایت خوبصورت تھا اور لینڈ سکیپ بھی لیک ڈسٹرکٹ سے ذرا مختلف تھی۔ وادی بھی یہاں کھل جاتی ہے اور راستہ ایک مقام پر M6 کے پاس سے گذرتا ہے۔ موسم بہت خوشگوار رہا۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ حضور کی انگلستان میں تشریف آوری کے ساتھ لمبے عرصے بعد بارشیں شروع ہو گئیں۔ حضور لنڈن میں تھے تو بارشیں Midlands میں ہو رہی تھیں۔ لیک ڈسٹرکٹ میں تشریف لائے تو لنڈن میں بارشیں شروع ہو گئیں۔ ہوا میں خاصی خنکی ہے۔ اور کبھی کبھی اوور کوٹ پہننے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ شام کو سات بجے ہوٹل میں واپسی ہوئی۔ آج پھر حضور نے رات کا کھانا تناول نہیں فرمایا۔

۳ حضور کی صحت پہلے سے اچھی ہے

۴ احباب اور بہنیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی صحت و درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

حضور سب احباب جماعت بہنوں بھائیوں اور بچوں کو محبت بھرا سلام بھجواتے ہیں۔

(خاکسار محمد علی ۱۸/۷/۷۳)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ ماہ وفا۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دینی اغراض کی خاطر ان دنوں سفر یورپ پر تشریف لے گئے ہوئے ہیں اور انگلستان میں قیام فرما ہیں۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر، بخیریت اور غیر معمولی کامیابیوں سے معمور مراجعت کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد کی طبیعت ایک عرصہ سے ناساز چلی آتی ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً افاقہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

یکم اگست بروز بدھ صبح بذریعہ سرگودھا ایکسپریس مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری ملک سے باہر اعلائے کلمۂ اسلام کے لئے ربوہ سے روانہ ہو رہے ہیں۔

مقامی احباب سٹیشن پر پہنچکر اپنی دعاؤں کے ساتھ انہیں الوداع کہیں۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

مکرم سید سرور شاہ صاحب بندش پیشاب کی وجہ سے راولپنڈی میں بیمار ہیں۔ ان کا اپریشن تو ہو گیا ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ لیکن کمزوری باقی ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں انکی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(صاحبزادہ) مرزا لقمان احمد۔ ربوہ

مکرم منور احمد صاحب گلاسگو (انگلستان) کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا فرزند عطاء فرمایا ہے۔ جس کا نام معاذ احمد رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری علی محمد صاحب بی اے۔ بی ٹی کا پوتا ہے اور مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب شاکر کا نواسہ ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صاحب عمر، نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۱ ماہِ وفا ۱۳۵۲ھ

اشاعت و ترویج قرآن کا داخلی محاذ

ہم یہ امر قبل ازیں واضح کر چکے ہیں کہ تعلیماتِ حقّہ قرآنی کی ہر قوم اور ہر ملک میں اشاعت و ترویج کے اہم اور عظیم الشان کام کا دو محاذوں پر انجام پانا ضروری ہے۔ ان میں سے ایک اندرونی محاذ ہے اور دوسرا بیرونی محاذ۔ اندرونی محاذ کا تعلق اس امر سے ہے کہ مسلمان پہلے خود صحیح معنوں میں عامل قرآن بنکر حامل قرآن ہونے کی عظیم الشان سعادت سے بہرہ ور ہوں۔ اس کے بعد انہیں بیرونی محاذ کا رُخ کرنے یعنی ہر قوم اور ہر ملک میں جا کر ان ہی تعلیماتِ حقّہ قرآنی کی اشاعت اور ترویج کی توفیق مل سکتی ہے۔ اندرونی محاذ کو سر کئے بغیر بیرونی محاذ پر اپنے جوہر دکھانے اور کار ہائے نمایاں سرانجام دینے کی توفیق کا ملنا نہ صرف محال بلکہ ناممکن ہے۔

چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہر قوم اور ہر ملک میں تعلیماتِ حقّہ قرآنی کی اشاعت اور ترویج کی غرض سے مبعوث کئے گئے تھے اس لئے پہلے آپ نے اندرونی محاذ کو مضبوط و مستحکم بنانے کی طرف ہی توجہ دی۔ آپ نے یہ اہم اور عظیم الشان کام دو طرح سے انجام دیا۔ ایک تو آپ نے قرآن مجید کی عظمت و جلالتِ شان، جملہ الہامی کتابوں میں اس کے انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام، اس کے لازوال و بے مثال حسن و جمال، اس کے بے مثل و مانند فضائل و کمالات، اس کے فیوض و برکات، اسکی انقلاب انگیز تاثیرات، اس کے علوم و معارف، حقائق و دقائق اور اس کے اوامر و نواہی کی باریک در باریک حکمتوں پر نہایت تفصیل اور شرح و بسط کے ساتھ روشنی ڈالی اور اپنی بیش بہا تصانیف میں ان سب امور کے متعلق دلائل عقلیہ قطعیہ کے انبار لگا دئے۔ اور پھر قرآنی فیوض و برکات اس کی انقلاب انگیز تاثیرات اور ظلمتوں کو پاش پاش کر دینے والے اس کے بے مثال انوار کے زندہ اور درخشندہ و تابندہ ثبوت کے طور پر آپ نے اپنے وجود باجود کو پیش فرمایا اور جملہ مذاہب والوں کو چیلنج کیا کہ اگر ان کی الہامی کتابوں میں بھی یہ خوبیاں اور کمالات یا ان میں سے کوئی ایک خوبی یا کمال پایا جاتا ہے تو وہ اس کا ایسا ہی زندہ اور درخشندہ ثبوت پیش کریں اور یاد رکھیں کہ وہ قیامت تک اس کا ثبوت پیش نہ کر سکیں گے اور اس لئے نہ کر سکیں گے کہ ؎

آں نیّرِ صداقت چوں رُو بعالم آورد
ہر بوم شب پرستہ در کنج خود خزیدہ

چنانچہ آپ نے اس تعلق میں اپنے بعض الہامات درج کرنے کے بعد اپنی کتاب "تریاق القلوب" میں ایک دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے رقم فرمایا:-

"ان الہامات میں یہ پیشگوئی تھی کہ خدا تعالیٰ میرے ہاتھ سے اور میرے ہی ذریعہ سے دینِ اسلام کی سچائی اور تمام مخالف دینوں کا باطل ہونا ثابت کر دے گا۔ سو آج وہ پیشگوئی پوری ہوئی کیونکہ میرے مقابل پر کسی مخالف کو تاب و تواں نہیں کہ اپنے دین کی سچائی ثابت کر سکے۔ میرے ہاتھ سے آسمانی نشان ظاہر ہو رہے ہیں اور میرے قلم سے قرآنی حقائق اور معارف چمک رہے ہیں۔ اُٹھو اور تمام دُنیا میں تلاش کرو کہ کیا کوئی عیسائیوں میں سے یا سکھوں میں سے یا یہودیوں میں سے یا کسی اور فرقہ میں سے کوئی ایسا ہے کہ آسمانی نشانوں کے دکھلانے اور معارف اور حقائق کے بیان کرنے میں میرا مقابلہ کر سکے۔ میں وہی ہوں جس کی نسبت یہ حدیث صحاح میں موجود ہے کہ اس کے عہد میں تمام ملتیں ہلاک ہو جائیں گی مگر اسلام کہ وہ ایسا چمکے گا جو درمیانی زمانوں میں کبھی نہیں چمکا ہوگا۔" (تریاق القلوب صفحہ ۱۲۰ تا ۱۲۲)

دوسرے آپ نے اپنے متبعین پر بار بار اور بہ تکرار نہایت پُر زور و پُر اثر انداز میں قرآن مجید سے سب سے زیادہ محبّت کرنے اور اسے اپنا دستور العمل بنا کر اس کا حسین و جمیل عملی نمونہ دنیا کے سامنے پیش کرنے کی اہمیت واضح فرمائی اور اس طرح انہیں دوسری قوموں اور ملکوں میں تعلیماتِ حقّہ قرآنی کی اشاعت و ترویج کا فریضہ انجام دینے کا اہل بنانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی۔ مثال کے طور پر آپ نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

"سو تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اُٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سَو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبّر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو، ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا الخیر کلّہ فی القراٰن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس اُن لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذّب قیامت کے دن قرآن ہے۔ اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلا واسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے اور یہ نعمت اور ہدایت جو تمہیں دی گئی اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ ہوتے۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دُنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی۔ قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں۔ انجیل کے لانے والا وہ روح القدس تھا جو کبوتر کی شکل میں ظاہر ہوا جو ایک ضعیف اور کمزور جانور ہے جس کو بلّی بھی پکڑ سکتی ہے اسی لئے عیسائی دن بدن کمزوری کے گڑھے میں پڑتے گئے اور رُوحانیت ان میں باقی نہ رہی کیونکہ تمام ان کے ایمان کا مدار کبوتر پر تھا۔ مگر قرآن کا روح القدس اس عظیم الشان شکل میں ظاہر ہوا جس نے زمین سے لے کر آسمان تک اپنے وجود سے تمام ارض و سما کو بھر دیا تھا۔ پس کجا وہ کبوتر اور کجا یہ تجلّی عظیم جس کا قرآن شریف میں بھی ذکر ہے۔ قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا ہے اگر صوری یا معنوی اعراض نہ ہو۔ قرآن تم کو نبیوں کی طرح کر سکتا ہے اگر تم خود اس سے نہ بھاگو۔" (کشتی نوح صفحہ ۲۴، ۲۵)

اپنی زندگیوں میں قرآن مجید کا عملی نمونہ پیش کرنے کی یہ پُر درد و پُر سوز اور پُر زور و پُر اثر نصیحت ہم نے بطور نمونہ یہاں درج کی ہے ورنہ حضور علیہ السلام کی ایسی تحریرات کو اگر یکجا کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب مرتب ہو سکتی ہے۔ ایسی تحریرات کا انتخاب کتابی شکل میں شائع ہو بھی چکا ہے۔ یہ آپ کی ان پُر اثر نصائح اور خود آپ کے رفیع الشان عملی نمونہ اور خدا داد قوتِ قدسی کا اثر تھا کہ آپ کے متبعین قرآن کے ساتھ بے پناہ محبّت و عشق سے سرشار ہو کر اسکے عملی سانچوں میں ڈھلتے چلے گئے۔ اس طرح آپ نے انہیں اشاعت و ترویج قرآن کے داخلی محاذ پر کامیابی سے ہمکنار کرنے کے بعد انہیں خارجی محاذ پر ہر قوم اور ہر ملک میں تعلیماتِ حقّہ قرآنی کی اشاعت و ترویج کی اہلیت سے مالا مال کر دکھایا اور اس طرح ان تعلیماتِ حقّہ کے ساری دنیا میں پھیلنے اور غالب آنے کی راہ ہموار ہوئے بغیر نہ رہی۔ داخلی محاذ پر کامیابی اور فتح و ظفر سے ہمکنار ہونیوالے یہی مردانِ حق آگے چل کر خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے قرآن عظیم کو ساری دنیا میں پھیلانے اور اس کی تعلیماتِ حقّہ کو غالب کرنے کا وسیلہ ثابت ہوئے اور بحمد اللہ تعالیٰ آج بھی ثابت ہو رہے ہیں۔ اس کا ایک منہ بولتا زندہ و تابندہ ثبوت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا موجودہ سفر یورپ بھی ہے جو حضور نے خالصۃً ان ممالک میں اشاعت و ترویج قرآن کی غرض سے محض للہ اختیار فرمایا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

روحانی انقلاب کی جو رو اللہ تعالیٰ نے قائم کی ہے اس کا تسلسل آج بھی قائم ہے اور آئندہ بھی قائم رہیگا

غلبۂ اسلام مقدر ہو چکا ہے۔ کوئی انسانی تدبیر یا منصوبہ اسے روک نہیں سکتا

دعاؤں۔ اعمال صالحہ اور قربانیوں کے ذریعہ اس دن کو قریب لانے کی کوششیں جاری رکھو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۳ اخاء ۱۳۵۱ھ (۱۳ اکتوبر ۱۹۷۲ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل سورت تلاوت فرمائی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْۤ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

اور اسکے بعد فرمایا:۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے مقابلہ میں ہمارا دامن تنگ ہو گیا ہے۔ اور یہ مسجد بھی نمازیوں کے لئے اس حالت میں اب کافی نہیں رہی۔ اس لئے منتظمین کو چاہئے کہ وہ آئندہ جمعہ سے شامیانوں کی ایک پوری قطار باہر صحن میں لگا دیا کریں پھر دو قطاریں اور اسی طرح جوں جوں اللہ تعالیٰ زیادتی کرتا چلا جائے گا شامیانوں کی قطاریں بڑھتی چلی جائیں گی۔

آج ہم اپنے دو پیاروں اور

خادمانِ دین کے جنازے

پڑھیں گے۔ اس وقت ایک جنازہ تو یہاں پہنچ چکا ہے دوسرے کا انتظار کر رہے ہیں۔ ایک جنازہ تو چوہدری عبدالرحمان صاحب کا ہے جو لندن میں وفات پا گئے تھے۔ ان کا جنازہ غالباً آج یہاں پہنچ رہا ہے چوہدری صاحب مرحوم بڑے سمجھدار محنتی اور بے نفس خادم دین تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں سالہا سال تک لندن کی جماعت کی خدمت کرنے کی توفیق بخشی۔ میں اپنی خلافت کے زمانہ میں دوبار لندن جا چکا ہوں۔ میں نے خود بھی اندازہ لگایا اور دوستوں سے بھی پوچھا میرا یہی تاثر ہے کہ وہ اپنے ذاتی کاموں کے علاوہ اکثر چھ چھ سات سات گھنٹے مسجد میں جماعتی کاموں کے لئے دیا کرتے تھے یعنی جو کارکنان الاؤنس لے کر یہاں کام کرنے والے ہیں ان سے زیادہ وقت

چوہدری عبدالرحمٰن صاحب

لندن میں جماعت اور الٰہی سلسلہ کے کام کے لئے رضاکارانہ دیا کرتے تھے وہ ڈیڑھ سال سے دل کے مرض میں مبتلا تھے۔ چند دن پہلے چوہدری صاحب پر دل کا جو دورہ پڑا وہ جان لیوا ثابت ہوا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۔ مرحوم موصی تو نہیں لیکن خادم احمدیت اور خادم اسلام ہیں ان کیلئے دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند کرے اور اپنی رحمتوں کی جنتوں میں رکھے۔

دوسرا جنازہ جو پڑھا جائے گا وہ ہمارے محترم بزرگ

شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی

کا ہے۔ بہت سے دوست انہیں جانتے ہوں گے۔ علمی میدان میں انہوں نے بڑی خدمت کی ہے ان کا جنازہ یہاں پہنچ چکا ہے وہ بھی پڑھا جائے گا۔ لیکن چونکہ رمضان میں ظہر سے عصر تک قرآن کریم کا درس ہوتا ہے اور نماز جنازہ کی ادائیگی کی نسبت قرآن کریم کا سکھانا اور سیکھنا بہرحال بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے اس واسطے یہ سوچا گیا ہے کہ قرآن کریم کے درس کو تو ہم بہرحال نہیں چھوڑ سکتے۔ قرآن کریم کا یہاں درس ہوگا۔ درس ٹھیک چار بجے تک جاری رہے اور پورے وقت میں ختم ہو۔ میں مسجد مبارک میں نماز چار بجے کی بجائے سوا چار بجے پڑھاؤں گا اور چونکہ آج یہاں درس ہوتا ہے اس درس میں شمولیت کے لئے ہماری بہت سی بہنیں یہاں آئی ہوئی ہیں جنہوں نے نماز جنازہ میں شامل نہیں ہونا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرے بعض دوست بیمار ہیں۔ بعض بوڑھے ہیں وہ ایک حد تک ہی جسمانی بوجھ کو برداشت کر سکتے ہیں۔ اس لئے درس چار بجے ختم ہو گا۔ اس کے بعد یہاں بھی نماز ہو گی۔ مستورات اس میں شامل ہوں اور ہمارے وہ بزرگ دوست جو نماز جنازہ میں شامل نہیں ہو سکتے اور ان کی مجبوریاں ہیں وہ یہاں نماز ادا کریں اور میں رمضان میں عصر کی نماز پڑھنے کا جو معمول ہے یعنی چار بجے پڑھنے کا اس کی بجائے پندرہ یا بیس منٹ بعد مسجد مبارک میں نماز پڑھاؤں گا۔ اور اس کے بعد نماز جنازہ بھی پڑھاؤں گا جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے اور طاقت بخشی ہے وہ وہاں نماز کے لئے پہنچ جائیں اور اپنے ان مخلص بھائیوں کی نماز جنازہ میں شامل ہوں

خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقعہ پر سورۃ تین میں جن

چار زبردست انقلابات

(اور جن میں سے چوتھا ایک عظیم انقلاب ہے) کا ذکر ہے ان کی روشنی میں میں نے تاریخ انسانی پر طائرانہ نظر ڈالی تھی۔ کیونکہ مضمون بہت لمبا ہے اور میں سادہ طریق پر خدام اور اطفال کو یہ مسئلہ سمجھانا چاہتا تھا اسلئے مجھے صرف اس کا خاکہ پیش کرنے کا موقع ہی مل سکا تھا چنانچہ سورۃ تین میں جن چار روحانی انقلابات کا ذکر کیا گیا ہے ان پر میں نے مختصراً چند مثالیں دے کر روشنی ڈالی تھی اور حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا جو انقلاب عظیم دنیا میں بپا ہو چکا ہے اور چودہ سو سالہ مدارج میں سے گذر کر اپنے آخری غلبہ کے بہت قریب پہنچ چکا ہے اس سلسلہ میں سورۃ تین کی ان چار انقلابات سے متعلقہ آیات کے بعد کی جو آیتیں ہیں۔ ان کو میں نے مختصراً بیان کر دیا تھا۔ آج میں تھوڑی سی تفصیل کے ساتھ اس مضمون کو واضح کر دینا چاہتا ہوں تاکہ بعض دوست جو اس کے متعلق غور کریں گے (بہت سے ہمارے دوست مسائل پر غور کرنے کے عادی ہیں) میرا علم جو اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ میں مجھے سکھایا ہے وہ ان تک پہنچ جائے۔

قرآن کریم کی آیات کے مختلف بطون ہوتے ہیں اور ہر نیا بطن یا نیا مضمون جو بیان ہوا ہے وہ ہماری نظر کے سامنے قرآن کریم کے حسن میں ایک اضافہ پیش کرتا ہے۔ قرآن کریم تو کامل حسن کا مالک ہے۔ اس کا حسن تو ہمیشہ ہی کامل ہے اور اس کے احسان کے جلوے ہمیشہ کامل ہیں لیکن حالات کی نسبت سے ان میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ضرورتیں بدلتی ہیں۔ علم کے نئے پہلو سامنے آتے ہیں چنانچہ جو مضمون میں نے سورۃ تین کی تفسیر میں بیان کیا تھا اس کے تسلسل میں اگلی آیتوں کے معنے (بعض ان معانی سے مختلف ہو جائیں گے جو اس سے پہلے ہماری جماعت میں یا اس سے پہلے بھی بیان ہو چکے ہیں) میں اب بیان کروں گا۔

اللہ تعالیٰ نے اس سورہ میں بتایا ہے کہ ان تین ابتدائی روحانی انقلابات کا کامیابی کے ساتھ ختم ہو کر ایک انقلاب عظیم کے زمانہ میں داخل ہو جانا ایک ایسا امر ہے جس سے بہت سی صداقتوں کا اور حقیقتوں کا ہمیں علم حاصل ہوتا ہے اس سے ایک تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو احسن تقویم میں پیدا کیا ہے۔ یعنی ان انقلابات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ انسان کی پیدائش احسن تقویم کے رنگ میں ہوئی ہے۔ احسن تقویم کے مختلف معنی کئے گئے ہیں جو سارے کے سارے لغوی معنی کے مطابق ہیں۔ اس وقت میں جو معنی لینا چاہتا ہوں وہ یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو وہ تمام قوتیں اور استعدادیں عطا فرمائی ہیں جن سے وہ سب عالمین کی پوری طرح تسخیر کر سکتا ہے

تسخیر کے معنی

عربی میں یہ ہوتے ہیں کہ اس نے اس عالمین میں جو کچھ بھی پیدا کیا ان سے خدمت لینے کی اہلیت انسان کے اندر پیدا کر دی گئی ہے۔ اُسے وہ تمام قویٰ دئے گئے ہیں جن کے نتیجہ میں وہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اشیاء کو اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کر سکتا ہے اور (۲) دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے وہ تمام قوتیں انسان میں ودیعت فرمائیں جن کے نتیجہ میں ان مخلوقات سے اس رنگ میں خدمت لے سکتا ہے کہ وہ اسے اس کے قویٰ کی آخری نشوونما تک لے جائیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے قرب کی منزلیں طے کرتا ہوا خدا کی رضا کو زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکے۔ یعنی وہ قوتیں جو ایک طرف پیدائش عالمین کے مقصد کو پورا کرنے والی ہیں اور جس کا منتہا و مقصود حدیث قدسی

لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْأَفْلَاكَ

کی رُو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے بہر حال اس عالمین کی تمام چیزیں اسلئے پیدا کی گئی ہیں کہ ان سے انسان فائدہ حاصل کرے انسان کو وہ ساری قوتیں دی گئیں کہ انسان اس سے فائدہ حاصل کر سکے اور ان سے خدمت لے سکے تو ایک طرف انسان اس قابل ہے اور اس قابلیت کو اس نے ثابت کیا ہے کہ اس نے مخلوقات سے خدمت لی اور اس کے نتیجہ میں مقصد پیدائش عالمین پورا ہوا اور دوسرے اسے وہ تمام قوتیں بخشی گئیں تاکہ اس عالمین کی خدمت کے نتیجہ میں وہ زیادہ سے زیادہ روحانی ترقیات حاصل کر سکے اور اس رنگ میں اللہ تعالیٰ کا عبد بن سکے جس سے

پیدائش انسانی کا مقصد

پورا ہو۔ پس یہ خدمتیں ایسی ہیں کہ پیدائش و خلق کے ہر دو مقاصد کو پورا کرنے والی ہیں یعنی پیدائش عالمین کے مقصد کو بھی اور پیدائش انسانی کے مقصد کو بھی پورا کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم ان انقلابی ادوار پر غور کرو جن کا یہاں ذکر کیا گیا ہے جو حضرت آدم سے لیکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ تک پھیلے ہوئے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت پر انسان چوتھے دور میں داخل ہو چکا ہے اگر تم ان پر غور کرو تو اس نتیجہ پر پہنچو گے کہ انسان کو احسن تقویم میں پیدا کیا گیا ہے۔ انسان کی جدوجہد اور انتھک مجاہدہ سے پیدائش عالم کا مقصد بھی پورا ہوتا ہے اور اس سے پیدائش انسانی کا مقصد بھی پورا ہوتا ہے۔

دوسرے ان زبردست ادوار میں سے آخری عظیم انقلاب کے نتیجہ میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ انسانوں کا ایک گروہ اپنی قوتوں کا صحیح استعمال نہ کرنے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی سزا کا مستحق ہو جاتا ہے اور جن انعامات کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے ان میں قوتیں اور استعدادیں پیدا کی تھیں ان انعامات کے حصول سے وہ محروم ہو جاتے ہیں اور ان کا نام اس گروہ میں شامل ہو جاتا ہے جسے ہم اَسْفَلَ سَافِلِيْن کہتے ہیں۔ کیونکہ ایک چیز مثلاً زمین سے اٹھی اور پچاس گز اوپر گئی۔ اگر وہ ناکام ہو گئی تو پچاس گز نیچے آ جائے گی۔ ایک چیز جس میں طاقت رکھی گئی ہے دو سو گز اوپر جانے کی تو وہ دو سو گز اوپر گئی اور پھر اپنی جگہ پر واپس آ جائے گی۔ انسان میں طاقت رکھی گئی ہے نچلی سے نچلی جگہ سے بلند ہو کر بلند سے بلند تر مقام تک پہنچنے کی جب وہ ناکام ہو گا تو مخلوقات کے مقابلے میں بھی کہیں نیچے جا گرے گا۔ یہی قانون قدرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے۔ یہی قانون شریعت ہے اور یہی قانون روحانیت ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان انقلابات کا یہ نتیجہ ظاہر ہوتا ہے کہ کچھ لوگ اسفل سافلین کے گروہ میں اس لئے شامل ہو گئے کہ انہوں نے اپنی قوتوں اور استعدادوں کا صحیح استعمال کر کے ان نعمتوں کو حاصل نہیں کیا جن کے لئے اس عالمین کو اور ان کے وجود کو پیدا کیا گیا تھا۔

تیسری چیز ان انقلابات سے یہ ظاہر ہوتی ہے کہ باوجود اس کے کہ شیطان یا ظلمات کا مالک اس بات میں تو کامیاب ہو گیا کہ اُس نے انسانوں میں سے ایک گروہ کو روحانی ترقیات سے محروم کر کے اسفل سافلین کے زمرہ میں شامل کر دیا۔ لیکن ہزارہا سال کی کوشش کے نتیجہ میں وہ حقیقی معنیٰ میں کامیاب نہیں ہوا کیونکہ انسان کو جن رفعتوں کے لئے پیدا کیا گیا تھا اور اس کی رفعتوں کی طرف جو حرکت حضرت آدم علیہ السلام سے شروع کی گئی تھی اس کے اندر ایک تسلسل پایا جاتا ہے یہ کبھی نہیں ہوا کہ شیطانی گروہ جو اسفل سافلین کے زمرہ میں ہے انہوں نے اس روحانی حرکت کو روک دیا ہو اور معطل کر دیا ہو۔ ایسا کبھی نہیں ہوا۔ کیونکہ جو ایمان اور عمل صالح بجالانے والا گروہ ہے اس کے لئے ان انقلابات میں ہمیں

أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ

نظر آتا ہے ایک تسلسل ہے جو کبھی نہیں ٹوٹتا۔ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک پہنچا۔ پھر اس انقلاب عظیم سے شروع ہوا اور قیامت تک ممتد ہے۔

پس شیطان کی ہزاروں سال کی کوشش سے جو امر ثابت ہوا وہ شیطانی منصوبوں کی ناکامی اور اس کی تدبیروں کی ہلاکت ہے یہ ثابت نہیں ہوا کہ روحانی انقلاب کی جو ایک رَو پیدا کی گئی تھی اس کا تسلسل ٹوٹ گیا ہو بلکہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ جو مومنوں کا گروہ ہے یعنی ایمان لانے والوں کا اور عمل صالح بجالانے والوں کا گروہ ہے اس کے لئے

أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ

مقدر ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام سے یہ تسلسل قائم ہوا اور قیامت تک چلتا چلا جائے گا کبھی ہمیں یہ بھی نظر آتا ہے کہ اس کی وسعتیں اس کی گہرائی کو کم کر دیتی ہیں اور کبھی ہمیں یہ بھی نظر آتا ہے کہ اس کی گہرائی اس کی وسعتوں کو کم کر دیتی ہے لیکن یہ کہ اس کا تسلسل ٹوٹ جائے یہ ہمیں نظر نہیں آتا۔ گویا حضرت آدم علیہ السلام کے پہلے انقلاب سے لے کر آخری انقلاب تک یہ سلسلہ قائم ہے اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ صدہا سال سے انسان کے لئے جو

أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ

مقدر ہے اس کا سلسلہ قیامت تک چلے گا۔

پھر انقلابات سے یہ نتیجہ نکلا کہ

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ

کہ اے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے دین کے غلبہ کی مہم کو شیطان کی بھلا کونسی تدبیر ناکام بنا دے گی۔ الدین کے ایک معنی الغلبة والاستیلاء بھی ہے۔ ان انقلابات کے نتیجہ میں یہ ثابت ہوا کہ جس طرح پہلے انقلابات ایک تسلسل کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ تک کامیاب ہوتے رہے ہیں اسی طرح یہ انقلاب عظیم بھی ایک تسلسل کے ساتھ غلبہ حاصل کرتے ہوئے دنیا میں آخری اور عظیم غلبہ حاصل کرے گا اور بنی نوع انسان قیامت تک اس کی برکتوں کا پھیلاؤ دیکھیں گے۔

پس

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ

کی رو سے کون ہے جو اپنے ہوش و حواس میں ہو مگر وہ یہ کہے کہ ایسے کامیاب انقلابات کے بعد (در اصل یہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی انقلاب ہے لیکن وہ مضمون علیحدہ ہے) جو حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوئے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر آ کر چوتھے انقلاب عظیم میں داخل ہو گئے ہیں۔ اگر پہلے تین انقلاب کامیاب ہوئے ہیں تو کون ہے جو یہ سمجھتا ہے کہ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ انقلاب ناکام ہو جائے گا۔ دُنیا کی کوئی تدبیر ظلمات کی کوئی کوشش اس انقلاب کو ناکام نہیں کر سکتی۔ اور نہ اس نور کو اندھیرے میں تبدیل کر سکتی ہے پس اس سے یہ ثابت ہو گا کہ اللہ تعالیٰ احکم الحاکمین ہے ہر چیز پر اس کا حکم چلتا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے صدہا سال پہلے آدم کے وقت یعنی پہلی روحانی رہنمائی کے وقت جو انسان نے اس سے حاصل کی شیطان کو کہا تھا کہ میرے نیک بندوں پر تیرا داؤ نہیں چل سکتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم تھا اور اس کا فیصلہ تھا اور اسی کا حکم چلا۔ اسلامی تاریخ یا انسانی تاریخ کے کسی دَور پر نظر ڈال کر دیکھ لو سوائے ان محروموں اور بدبختوں کے جو خدا تعالیٰ سے دُور جا پڑے تھے شیطان کی گود میں کون گیا۔ تھوڑی بہت کامیابی جو شیطان کو ہوئی یہ تو ان کی اپنی کمزوری کا نتیجہ ہے۔ پس جو مہم ان انقلابات کے ذریعہ روحانی غلبہ کی چلائی گئی تھی اس پر نظر ڈالنے سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ حکم اللہ تعالیٰ کا چلتا ہے الحُكْمُ لِلّٰهِ دوسرے یہ کہ وہ احکم الحاکمین ہے۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ

کو میں پھر لیتا ہوں۔ میں آج کل کے حالات سے اس کا کچھ جوڑ ملانا چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دُنیا کی کوئی تدبیر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی انقلاب کی اس مہم کو ناکام نہیں کر سکتی۔ کون سی تدبیر اس قابل ہو گی کہ وہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اس دعوے کو جھٹلا سکے کہ الدّین یعنی دین کا کامل غلبہ آپ کے حصّہ میں مقدر ہے۔ پس جہاں یہ پتہ لگتا ہے کہ دین اسلام کے خلاف شیطان کی کوئی تدبیر کامیاب نہیں ہو گی وہاں اس سے یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ شیطانی تدبیریں ضرور ہوں گی کیونکہ جہاں شیطان کا اثر ہوتا ہے وہاں شیطانی تدبیر بھی ہوتی ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف قادیان کے محدود ماحول میں تدابیر ہوئیں پھر پنجاب میں ہوئیں۔ پھر سارے ہندوستان میں ہوئیں اور ایک عرصہ تک وہاں ٹھہری رہیں۔ اس کے بعد جب اسلام کا نُور ہندوستان کی حدود سے باہر نکلا اور دنیا کے مختلف علاقوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے پھیلنا شروع ہوا تو پھر اُن علاقوں میں احمدیت کو ناکام بنانے کے لئے تدبیریں شروع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوگئیں اور ان کا سلسلہ اب بھی جاری ہے یہ روحانی سلسلہ کے ساتھ چلتا رہتا ہے۔ لیکن اب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ظلمات کے بادشاہ نے یہ سمجھ لیا ہے کہ

اسلام کے عالمگیر غلبہ کے دن

قریب آگئے ہیں اس لئے آج ہمیں باہر سے اسلام کے خلاف صرف ملکی یا علاقائی تدابیر کے متعلق ہی معلومات حاصل نہیں ہوتیں بلکہ ایسے منصوبوں کے متعلق بھی ہمارے دوست ہمیں علم دیتے رہتے ہیں کہ جو بین الاقوامی منصوبے ہیں کئی ممالک اکٹھے ہو کر سوچتے ہیں کہ کس طرح جماعت احمدیہ کو نقصان پہنچایا جائے۔ اور اسلام کی جو زبردست اور عظیم مہم غلبۂ اسلام کے حصول کے لئے جاری ہوئی ہے اس کو کمزور کیا جائے یا اسے ناکام کیا جائے ان کا دل تو یہی چاہتا ہے کہ اسے بالکل ختم کر دیا جائے۔ لیکن اگر پچھلے ہزاروں سال میں تمہاری تدبیریں کامیاب نہیں ہوئیں تو اب کیسے کامیاب ہوں گی۔ لیکن ان تدابیر اور ان منصوبوں کے اثرات سے بچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ انسان ایمان پر پختگی سے قائم ہو اور عمل صالح کے نتیجہ میں حالات کے لحاظ سے اسے جو قربانیاں دینی چاہئیں وہ دے کر دعاؤں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرے۔

غرض حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے غلبہ کے خلاف ایک زبانی اور ناکام ہونے والے دعوے کا اعلان تو کیا جا سکتا ہے لیکن اس قسم کی کوئی تدبیر کامیاب نہیں ہو سکتی۔ یہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دعویٰ

ہے اور خدا تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اسلام سارے ادیان پر غالب ہوگا۔ الدّین یعنی اس کا غلبہ اور استیلاء حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ مقدر ہو چکا ہے۔ یہ تو ہو کر رہے گا لیکن اس غلبہ کو عملی طور پر دنیا میں قائم کرنے کے لئے جماعت مومنین کو ہزارہا قسم کی قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔ اور تکالیف برداشت کرنی پڑتی ہیں اور ظلم سہنے پڑتے ہیں اور دکھ جھیلنے پڑتے ہیں تب اللہ تعالیٰ کی رحمت کے وہ وارث بنتے ہیں۔ پھر خدا تعالیٰ ان کی ڈھال بن کر دنیا سے یہ کہتا ہے کہ جو کرنا ہے کر لو۔ جس تدبیر پر عمل کرنا چاہتے ہو کر لو جو منصوبہ بنانا چاہتے ہو بناؤ اور اس پر عمل کر کے دیکھ لو لیکن جس طرح پہلے اور نسبتاً چھوٹے انقلابات کو تمہاری تدابیر ناکام نہیں کر سکیں اسی طرح اس سے زیادہ بڑھ کر یہ امکان ہے کہ اس انقلاب عظیم کو تمہاری کوئی تدبیر خواہ وہ بین الاقوامی تدبیر ہی کیوں نہ ہو ناکام نہیں کر سکے گی۔

پس جہاں ہمارے کانوں میں غیر ممالک سے یہ اطلاعات پہنچتی ہیں کہ دنیا کے بہت سے ملک یا دنیا کی بہت سی جماعتیں یا دنیا کے بہت سے مفادات اکٹھے ہو کر جماعت کے خلاف منصوبہ بنا رہے ہیں اور یہ تیاری کر رہے ہیں کہ جماعت اپنی اس مہم میں ناکام ہو جائے وہاں خدا کرے کہ ہمارے کانوں میں ساری دنیا کے احمدیوں کی طرف سے یہ آواز بھی پہنچے کہ خدا تعالیٰ کے

دین کی حفاظت

اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے موعود "الدّین" اور غلبہ کو قریب لانے کے لئے جن قربانیوں کی بھی ضرورت پڑے گی وہ ہم دیتے چلے جائیں گے تاکہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضلوں کا زیادہ سے زیادہ وارث بنائے۔ خدا کرے کہ یہ حقیقت ہماری زندگیوں میں ہماری آنکھوں کے سامنے بھی اور ان ظلمات کے بادشاہوں کی آنکھوں کے سامنے بھی آجائے کہ

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ

آخری غلبہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدر میں ہے اور ناکامیاں تمہارے حصہ میں ہیں۔ تم کامیاب نہیں ہو سکتے وہی کامیاب ہوگا جس کو کامیاب کرنے کے لئے آدم علیہ السلام سے لے کر مختلف انقلابات کا ایک سلسلہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے شروع کیا گیا تھا پس دعاؤں کے ساتھ۔ اعمال صالحہ کے ساتھ، ایمان پر پختگی کے ساتھ شیطان کے وساوس سے بچ کر اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کر کے اس آخری غلبہ کے دن کو قریب سے قریب تر کرلانے کے لئے کوشش کرتے رہو خدا تعالیٰ مجھے اور آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور وہ دن جلد آجائے۔ آمین۔

درخواستِ دعا

مکرم قریشی بشیر احمد صاحب برادر اصغر مولانا برکت علی صاحب لائق لدھیانوی مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ لدھیانہ بوجہ پروسٹیٹ گلینڈز میو ہسپتال میں داخل ہیں عنقریب ان کا اپریشن ہونے والا ہے ان کی صحت اور شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید سعید احمد۔ صدر جماعت احمدیہ والٹن)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلمات طیبات

ملفوظات

مکمل سیٹ دس ۱۰ جلدوں میں

ہدیہ نوے روپے علاوہ محصولڈاک جلد اوّل، دوم اس وقت سٹاک میں ختم ہے
باقی ۸ جلدوں کی رعایتی قیمت -/۷۲ روپے۔

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ فون نمبر ۲۸۱

اعلان داخلہ

میٹرک کا نتیجہ نکل آیا ہے اور والدین اپنے بچوں کو مزید تعلیم دلوانے کے متعلق سوچ رہے ہیں۔ وہ تمام والدین جو طب سے شغف رکھتے ہیں ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو طب کی تعلیم کے لئے

طبیہ کالج ربوہ

میں داخل کرائیں۔ یہ کالج حکومت پاکستان کا منظور شدہ ہے ہوسٹل کا معقول انتظام ہے۔ پراسپکٹس دفتر کالج سے حاصل کریں۔

(پرنسپل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(آخری قسط)

مسل نمبر ۲۱۲۹۹

میں عائشہ بی بی زوجہ کمال دین صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۲۸ء ساکن لائل پور ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۳-۵-۲۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ نقد مبلغ -/۲۰۰۰ روپے

۲۔ حق مہر -/۳۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: عائشہ بی بی۔ بیوہ کمال دین مرحوم

گواہ شد: چوہدری بشیر احمد سیکرٹری مال لائل پور

گواہ شد: شیخ عبدالمجید سیکرٹری اصلاح و ارشاد لائل پور

مسل نمبر ۲۱۳۰۰

میں سعیدہ اختر زوجہ شیخ صفدر علی صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۳-۶-۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:

زیور طلائی تین تولے (-/۱۲۰۰ روپے)

حق مہر -/۱۰۰۰ (جو زیور کی شکل میں ہے)

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: سعیدہ اختر زوجہ شیخ صفدر علی صاحب

گواہ شد: صفدر علی خاوند موصیہ

گواہ شد: سلطان علی والد موصیہ

مسل نمبر ۲۱۳۰۱

میں رحمت اللہ ولد چوہدری علی بخش صاحب مرحوم قوم ارائیں پیشہ زراعت عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی ساکن چک ۹۸ ج ب رتن ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۳-۶-۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:

۱۔ زرعی زمین ۳ کنال مالیتی -/۱۳۱۲/۵۰ روپے

۲۔ مکان کچا ۴ مرلہ مالیتی -/۱۷۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: رحمت اللہ بقلم خود

گواہ شد: محمد عبداللہ صاحب وصیت نمبر ۱۳۵۱۹

گواہ شد: چوہدری نبی بخش صاحب وصیت نمبر ۱۱۹۴۴

مسل نمبر ۲۱۳۰۲

میں شیخ سلطان علی ولد شیخ علی گوہر صاحب قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر ۷۱ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۳-۶-۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ زرعی اراضی ۵ ایکڑ ... مالیت -/۶۱۰۰ روپے

۲۔ مکان ایک عدد مالیتی -/۱۲۰۰۰ روپے

۳۔ ایک کھیال سکنی اراضی مالیتی -/۴۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۴۸ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کروں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد: سلطان علی بقلم خود

گواہ شد: محمد اسماعیل اسلم صدر محلہ دارالیمن ربوہ

گواہ شد: صفدر علی شیخ محلہ دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۲۱۳۰۳

میں بشریٰ صفدر بنت شیخ صفدر علی صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۳-۶-۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

نقد -/۲۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵ روپے جیب خرچ ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: بشریٰ صفدر بنت شیخ صفدر علی

گواہ شد: صفدر علی والد موصیہ

گواہ شد: سلطان علی دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ

مسل نمبر ۲۱۳۰۴

میں قدسیہ تبسم بنت مرزا احمد خان صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۳-۶-۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں مگر ماہوار آمد ہے جو اس وقت -/۹۸ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دیا کروں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: قدسیہ تبسم بنت مرزا احمد خان

گواہ شد: محمد عثمان صدیقی صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد: پیر مبارک احمد گولبازار ربوہ

مسل نمبر ۲۱۳۰۵

میں رحیم بی بی بیوہ غلام محمد صاحب قوم موچی پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۳-۶-۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ نقد مبلغ -/۳۰۰ روپے

۲۔ حق مہر وصول شدہ -/۳۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: رحیم بی بی۔ بیوہ غلام محمد مرحوم

گواہ شد: ہدایت احمد کاتب روزنامہ الفضل ربوہ

گواہ شد: سلیم احمد پسر موصیہ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۱۳۰۶

میں ... زوجہ ڈاکٹر محمد تقی الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ معلمی عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی ساکن اسلام آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۳-۵-۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:

حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰۰ روپے

زیور طلائی ۶½ تولے -/۲۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۷۵ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: ... زوجہ محمد تقی الدین صاحب

گواہ شد: شریف احمد صاحب سیکرٹری مال اسلام آباد

گواہ شد: عبدالحق ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد۔

مفرح۔ مقوی قلب۔ خوش ذائقہ
شربت مفرح قلب
دل کو طاقت اور فرحت دیتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی جلن جگر مثانہ کی گرمی دور کر کے تسکین بخشتا ہے
المنار دواخانہ۔ ربوہ

تریاق اٹھرا
اٹھرا کے علاج کیلئے
کورس ۲۰ روپے
نور نظر
اولاد نرینہ کے لیے
کورس ۲۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا پاپلین لٹھا کیمرک ۔ فلالین رنگدار و پرنٹ بنانے والے

سفینہ ڈائینگ اینڈ پرنٹنگ ورکس
مقبول روڈ لائل پور

فون ملز ۷۹۴۶ فون آفس منڈی گلی ۲۴۸۳ فون آفس گول کپڑا ۲۲۳۵۴

ہر شہر کی مارکیٹ سے سفینہ کا مال طلب کریں

بواسیر PILES

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب خادم لاکھا روڈ ضلع نواب شاہ:
"خاکسار نے بواسیر خونی و بادی سے واقف ہو کر اپنی پریکٹس کے دوران چار مریضوں کو آپ کی دوائی PILES CURE استعمال کروائی خدا تعالیٰ کے فضل سے چاروں مریض پوری طرح صحت یاب ہو گئے الحمد للہ۔ اس کامیاب مجرب دوائی کو آپ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے نہایت خوشی محسوس کر رہا ہوں" قیمت مکمل کورس ۱۰/- وی پی ۱۱/۷۰ روپے

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور

تقسیم کنندگان: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۰۶

دوائی فضل الٰہی حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا خاص نسخہ **اولاد نرینہ** کیلئے اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ نوے فیصدی لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت مکمل کورس ۹ ماہ ۲۰ روپے - **دواخانہ خدمت خلق ربوہ**

دیدہ زیب و دلکش ڈیزائنوں میں

سادہ و جڑاؤ زیورات

چاندی کے خوبصورت ٹی سیٹ و کافی سیٹ و دیگر ظروف کیلئے:

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور فون نمبر ۵۳۶۲۳

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۹۳۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

جرمولین رجسٹرڈ نئی اور پرانی خارش داد چنبل کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کیلئے ہر دوا فروش سے خریدیں قیمت ایک روپیہ

زود اثر مرہم حمیدیہ دواخانہ عبداللہ بولا لائل پور

شہزین

شہزین

شہزین

مرض اٹھرا کی موثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ ۔ ٹنڈو محمد خان ۔ گوجرانوالہ

بواسیر (ہر قسم)

یک روزہ علاج

سہل اور مجرب

دوا کی دوا غذا کی غذا۔ آم کے آم گٹھلیوں کے دام لمبے گراں علاج معالجہ تکلیف دہ ٹیکوں اور اپریشن سے نجات
قیمت ۵۰ء۷ روپے علاوہ محصول ڈاک

برانچ پاملز ہوک کمپنی (آف کراچی)

فاران منزل بھیرہ (ضلع سرگودھا)

مکان برائے فروخت

ایک عدد مکان واقعہ محلہ دارالعلوم غربی ۔ ربوہ
رقبہ دس مرلے جو کہ چار عدد پختہ کمروں اور برآمدہ پر مشتمل ہے ۔ خواہشمند حضرات

محمود احمد افریقی

دارالعلوم غربی ربوہ سے رجوع کریں

عام جسمانی کمزوری دور کرنے اور جسم میں طاقت و توانائی پیدا کرنے کیلئے

پیور الفلفا ٹانک

فوری اور مستقل علاج ہے قیمت ۳/-

شاہ ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

درخواست دعا

میری لڑکی رشیدہ بیگم بعمر ۱۵ سال بعارضہ بخار بیمار ہے اور بخار دماغ کو چڑھ گیا ہے جس کی وجہ سے نیم بیہوشی طاری ہے اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری بچی کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین (طفیل محمد ۲/۱۴ فیکٹری ایریا ربوہ)

مرض اٹھرا کا شافی علاج **حبوب اٹھرا** اچھا گولیاں ۲۰ روپے **ناصر دواخانہ ربوہ** فون نمبر ۵۳ ۔ گول کچہری بازار **لائل پور** فون نمبر ۲۰۵۴

دانت نکلوائیے

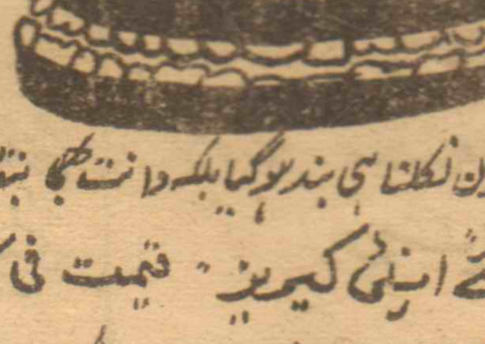

مکرم محمد امین صاحب چوہدری اسلامیہ پارک لاہور لکھتے ہیں:-
"پرانے پائیوریا کی وجہ سے میرے مسوڑھوں سے بہت خون نکلتا تھا اور دانت بھی ہلنے لگے تھے اینٹی پائیوریا کھانے سے نہ صرف خون نکلنا ہی بند ہو گیا بلکہ دانت بھی بتدریج مضبوط ہونے جا رہے ہیں۔ اینٹی پائیوریا واقعی حیرت انگیز دوا ہے"

دانتوں کے گھن سے کے لئے اینٹی کیریز قیمت فی کورس ۱۰/- روپے

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور تقسیم کنندگان:

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون ۶۰۶ ۔ پوڈکشن برانچ ۶۰۷

مکان برائے فروخت

ایک عدد مکان واقعہ دارالرحمت غربی ربوہ۔ رقبہ ۱۰ مرلے جو کہ ۶ عدد کمروں پر مشتمل ہے خواہشمند حضرات

نواب ٹرنک ہاؤس ربوہ / چنیوٹ سے رجوع کریں۔